روزنامہ
FD-10
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 10 جون 2009ء 16 جمادی الثانی 1430 ہجری 10 احسان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 128

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کسی کو بجز درجہ ثالثہ کے پاک اور مطہر وحی کا انعام نہیں مل سکتا اور اس انعام کو پانے والے وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنی ہستی سے مرجاتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے ایک نئی زندگی پاتے ہیں اور اپنے نفس کے تمام تعلقات توڑ کر خدا تعالیٰ سے کامل تعلق پیدا کر لیتے ہیں۔ تب اُن کا وجود مظہر تجلّیاتِ الٰہیہ ہو جاتا ہے اور خدا اُن سے محبت کرتا ہے اور وہ ہزار اپنے تئیں پوشیدہ کریں مگر خدا تعالیٰ ان کو ظاہر کرنا چاہتا ہے اور وہ نشان اُن سے ظاہر ہوتے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ ان سے محبت کرتا ہے۔ دُنیا اُن کا کسی بات میں مقابلہ نہیں کر سکتی۔ کیونکہ ہر ایک راہ میں خدا اُن کے ساتھ ہوتا ہے اور ہر ایک میدان میں خدا کا ہاتھ اُن کو مدد دیتا ہے۔ ہزار ہا نشان اُن کی تائید اور نصرت میں ظاہر ہوتے ہیں اور ہر ایک جو اُن کی دشمنی سے باز نہیں آتا۔ آخر وہ بڑی ذِلّت کے ساتھ ہلاک کیا جاتا ہے۔ کیونکہ خدا کے نزدیک اُن کا دشمن خدا کا دشمن ہے۔ خدا حلیم ہے اور آہستگی سے کام کرتا ہے لیکن ہر ایک جو اُن کی دشمنی سے باز نہیں آتا اور عمداً ایذاء پر کمر بستہ ہے خدا اُس کے استیصال کے لئے ایسا حملہ کرتا ہے کہ جیسا کہ ایک مادہ شیر (جبکہ کوئی اُس کے بچہ کو مارنے کے لئے قصد کرے) غضب اور جوش کے ساتھ اُس پر حملہ کرتی ہے اور نہیں چھوڑتی جب تک اُس کو ٹکڑے ٹکڑے نہ کر دے۔ خدا کے پیارے اور دوست ایسی مصیبتوں کے وقت میں ہی شناخت کئے جاتے ہیں جب کوئی اُن کو دُکھ دینا چاہتا ہے اور اس ایذاء پر اصرار کرتا ہے اور باز نہیں آتا تب خدا صاعقہ کی طرح اُس پر گرتا ہے اور طوفان کی طرح اپنے غضب کے حلقہ میں اُس کو لے لیتا ہے اور بہت جلد ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اُس کے ساتھ ہے جس طرح تم دیکھتے ہو کہ آفتاب کی روشنی اور کرم شب چراغ کی روشنی میں کوئی اشتباہ نہیں ہوسکتا اسی طرح وہ نور جو اُن کو دیا جاتا ہے اور وہ نشان جو اُن کے لئے ظاہر کئے جاتے ہیں اور وہ رُوحانی نعمتیں جو اُن کو عطا ہوتی ہیں اُن کے ساتھ کسی کا اشتباہ واقع نہیں ہوسکتا اور اُن کی نظیر کسی فرد میں پائی نہیں جاتی۔ خدا اُن پر نازل ہوتا ہے اور خدا کا عرش اُن کا دِل ہو جاتا ہے اور وہ ایک اور چیز بن جاتے ہیں جس کی تہ تک دُنیا نہیں پہنچ سکتی۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22ص 55)

پتھر گر گیا

ابوجہل نے ایک دفعہ قریش کے سرداروں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنے کا پروگرام بنایا۔ اگلے دن جب رسول اللہ مسجد حرام میں نماز میں مشغول ہوئے تو حالت سجدہ میں ابوجہل پتھر لے کر آپ کی طرف بڑھا مگر جب آپ کے قریب پہنچا تو مرعوب ہوگیا اور پتھر اس کے ہاتھ سے گر گیا۔ اور اپنی قوم سے کہا کہ ایک خوفناک اونٹ میری طرف آرہا تھا اور قریب تھا کہ مجھ پر حملہ کر دیتا۔

(سیرت ابن ہشام جلد1صفحہ 298باب مادار بین رسول اللّٰہ و بین رؤساء قریش)

کم ازکم تین دفعہ پڑھیں

شوریٰ 2009ء کی سفارش ہے کہ سال 2009ء کے لئے حقیقۃ الوحی کو ساری جماعت بشمول ذیلی تنظیموں کے لئے بطور نصاب مقرر کر دیا جائے اور ہر سہ ماہی میں اس کتاب کے ایک حصہ کا امتحان بھی لیا جائے۔ امید ہے کہ احباب جماعت سکیم کے مطابق حقیقۃ الوحی کے روزانہ 7 صفحات کا مطالعہ تسلسل کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ:

”وہ شخص جو ہماری کتابوں کو کم ازکم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے۔“

(سیرت المہدی حصہ سوم)

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ:

میں نے جو کتاب حقیقۃ الوحی لکھی ہے اس کو جو شخص حرف بہ حرف پڑھ لے گا۔ میں نہیں خیال کرتا کہ پھر وہ یہ خیال کرے کہ میں وہی ہوں جو اس کے خیال میں پڑھنے سے پہلے تھا۔“

(ملفوظات جلد5 صفحہ 166)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

مکرم ڈاکٹر عطاالرحمٰن صاحب

سابق امیر ضلع ساہیوال وفات پاگئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم ڈاکٹر عطاالرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت شہر و ضلع ساہیوال مورخہ 5 جون 2009ء کو قضائے الٰہی سے وفات پاگئے۔ محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم نے قریباً نصف صدی سے زائد جماعت کی نہایت احسن رنگ میں خدمت انجام دی۔ علاوہ ازیں انسانی فلاحی خدمات بلاتمیز رنگ ونسل

(باقی صفحہ 11 پر)

نورِ ازل کے عکس، مرے صادق و امین

توفیق دے خدا مجھے لکھوں مَیں اُس کی نعت
آمد سے جس کی ختم ہوئی اک طویل رات
ہے اس جہاں کی دھوپ میں چھاؤں اُسی کی ذات
ابرِکرم تھی ہونٹوں سے نکلی جو کوئی بات
جس کے خدا نے عرش پہ لہرا دئے عَلَم
"بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم"

تیرے ہی نقشِ پا میں جو مضمر ہے انتہا
ممکن ہوا بشر کا عروج اُس سے بارہا
تیرے ہی فیض سے ہے یہ رحمت کا در کھلا
تُو نے زمیں کی گود کو رکھا ہرا بھرا
ہے بس خدا کے بعد تری ذات محترم
"بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم"

مَیں کس طرح سے عشق کا دعویٰ کروں حضور
دل تو گنہ کے بوجھ اُٹھائے ہوئے ہے چُور
اِک مُشتِ خاک ہو کے بھی مانگوں تمہارا نور
اے حُسن لازوال ترے قُرب کا سرور
کہتی رہے زباں مری لکھتا رہے قَلَم
"بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم"

نورِ ازل کے عکس، مرے صادق و امین
جب سینۂ دہر میں ترا حُسن ہے مکین
سرشار تیرے عشق سے ہو جائے اب زمین
غالب ہر ایک فکر پہ جلد آئے تیرا دین
مہکے یہی خیال، کہے سوچ دم بدم
"بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم"

ہم کو نشاطِ وصلِ حبیب خدا ملے
تشنہ لبوں کو عشق کا آبِ بقا ملے
خوش بخت ہیں جو یار کے قدموں سے جا ملے
جس ذات ہی سے حُسن کا ہر سلسلہ ملے
بس سوئے یار اٹھے غلاموں کا ہر قدم
"بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم"

ویران بستیوں میں دِلوں کی تو آیئے
بند نقاب کھول دیں چہرہ دکھایئے
ظلمت کدوں میں نور کی شمعیں جلایئے
تاریک شب گزیدہ زمینوں میں آیئے
اُس نور پر فدا ہوں عرب ہوں کہ ہوں عجم
"بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم"

فاروق محمود

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

واقفین عارضی کی مساعی اور تاثرات

مکرم عطاء الرحمٰن صاحب مشرقی پاکستان (حال بنگلہ دیش) تحریر فرماتے ہیں:۔

خاکسار نے احباب کو وقف عارضی کی تحریک میں شامل ہونے کی ترغیب اس طرح دلائی کہ لوگ اپنا نام تاریخ میں چھوڑنے کے لئے سکول وغیرہ کھولتے ہیں اسی طرح ہم بھی وقف عارضی کی تحریک میں شامل ہوں گے تو احمدیت کی تاریخ میں ہمارا نام آجائے گا اور ہماری آئندہ نسلیں فخر کے ساتھ ہمیں یاد کریں گی۔ باقاعدگی کے ساتھ قرآن کریم پڑھنے اور نماز پنجگانہ باجماعت خصوصاً فجر کی نماز پڑھنے کی پُرزور تلقین کی۔

مکرم احمد حسن صاحب چیمہ آف گجرات تحریر فرماتے ہیں:۔

''وقف عارضی حقیقتاً ایک آسمانی تحریک ہے۔ جس سے نہ صرف ایک واقف زندگی ہی روحانیت میں ترقی کرتا ہے بلکہ جماعت بھی اس چشمہ رواں سے فیضیاب ہوتی ہے۔ میں نے مشاہدہ کیا کہ میرے وقف کے شروع میں صرف چند افراد نماز تہجد میں حاضر تھے لیکن چند روز گزرنے پر خدا تعالیٰ نے تہجد گزاروں میں برکت ڈالی اور وہ تیرہ تک پہنچ گئے۔ ایسی برکت سوائے آسمانی تحریکوں کے اور کہیں نظر نہیں آتی یہ ایسی بابرکت تحریک ہے کہ جی چاہتا ہے کہ عمر بھر اس نیک اور بابرکت تحریک سے فائدہ اٹھایا جائے اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

مکرم نذیر احمد صاحب بہاولنگر تحریر فرماتے ہیں۔

خاکسار وقف عارضی پر جماعت احمدیہ کھرپیپڑ جارہا تھا چونکہ خاکسار نے روانگی سے پہلے حضور کی خدمت میں دعا کے لئے عریضہ لکھا تھا کہ حضور دعا کریں میرا سفر لمبا ہے جو تین سو میل تک ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ خیروعافیت سے خاکسار کو منزل مقصود پر پہنچادے۔ خاکسار نے بس میں سوار ہوتے ہی حضور کے فرمان کے مطابق تسبیح و درود اور باقی دوسری دعائیں پڑھنی شروع کر دیں جب بس بہاولنگر سے دو میل آگے نکلی تو ایک نوجوان سائیکل سوار کے سائیکل سلپ ہونے کی وجہ سے بس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ ڈرائیور بہت ہوشیار نکلا جب سائیکل سلپ ہو کر بس کے آگے آگیا تو ڈرائیور نے یکدم دوسری سائیڈ کو بس کاٹ دی اس طرح سڑک کے کنارے ایک برجی تھی ڈرائیور نے پھر برجی سے بچانے کے لئے پھر دوسری سائیڈ کو یکدم بس کو کاٹا، معمولی برجی کے ساتھ بس کی ٹکر لگنے پر تھوڑی سی چوٹ ڈرائیور کے بازو پر لگی اور پچھلی سواریوں کو بھی معمولی چوٹیں آئیں اور کچھ تھوڑا سا بس کا نقصان بھی ہو گیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے سائیکل والے نوجوان کو بھی بچالیا اور باقی بھی کوئی خاص نقصان نہیں ہوا۔ اس حادثہ کو دیکھ کر میں سمجھتا ہوں کہ یہ حضور کی دعاؤں اور تسبیح و درود ہی کا نتیجہ تھا جس کی وجہ سے خاکسار بخیروعافیت اپنی منزل مقصود پر پہنچ گیا۔ دعا ہے کہ حضور پُرنور کی دعائیں ہمیشہ ہمارے ساتھ ہوں۔

مکرم ولایت خاں صاحب ریحان آف چھنی تاجہ ریحان تحریر فرماتے ہیں:۔

مجھے تجربہ ہوا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی فرمودہ یہ تحریک نہایت مبارک تحریک ہے اور الٰہی تحریک ہے جس سے جماعت مقررہ کی اصلاح کے علاوہ واقف کی اپنی اصلاح بھی کافی ہو جاتی ہے۔ اس عرصہ میں دعاؤں کا موقع کافی ملا اور اللہ تعالیٰ نے مجھ گنہگار اور کم بضاعت انسان کی کئی ایک دعائیں فی الفور منظور فرمائی ہیں مجھے ایسا تجربہ پہلے زندگی میں نہیں ہوا تھا۔

مکرم ڈاکٹر ممتاز علی خاں صاحب ڈیرہ غازی خان تحریر فرماتے ہیں:۔

میں بیت الذکر کے متصل حجرہ میں مقیم ہوں۔ پانچوں نمازیں باجماعت ادا ہو رہی ہیں۔ دعاؤں اور ذکر الٰہی کا اتنا موقع کبھی میسر نہیں ہوتا تھا جتنا اب ہو رہا ہے بچے بھی امتحانات کی تیاری کے باوجود نماز میں شامل ہو رہے ہیں دوسرے تربیتی امور کی طرف بھی توجہ دلا رہا ہوں۔

مکرم عبدالمجید صاحب آف واہ کینٹ تحریر فرماتے ہیں:

مجھے اس عرصہ میں رمضان کا گمان ہوا اور اسی طرح التزام سے عبادت کرتا رہا۔ جس طرح رمضان المبارک میں، علاوہ اس کے اس عرصہ میں جس قدر کتب کے مطالعہ کا موقعہ ملا اس سے پہلے کبھی نہ ملا تھا۔ جب یہ عرصہ ختم کر چکا تو اس وقت میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ میں پھر اپنے آپ کو وقف کروں اور خدمت دین بجالاؤں۔

مکرم ملک مشتاق احمد صاحب انور تحریر فرماتے ہیں:۔

مڈل اور ہائی کلاسز کے لڑکوں کو قرآن مجید باترجمہ پڑھنے کی تلقین کی گئی اور السلام علیکم کی سبقت کی اہمیت سمجھائی گئی۔ احباب جماعت اور اطفال الاحمدیہ کو تسبیح و تحمید اور درود شریف کا ورد کرتے رہنے کی تلقین کی گئی بچوں اور بچیوں کو حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نظمیں زبانی یاد کرنے کو کہا گیا۔ بعض بچوں اور بچیوں نے نظمیں سنائیں جنہیں سن کر دلی خوشی ہوئی۔

مکرم محمد یحییٰ حسن صاحب تحریر فرماتے ہیں:

حضور پُرنور! میں اپنا کھانا خود تیار کرتا ہوں بڑے پُرروحانیت اور پُرلطف دن ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے نماز تہجد کا بھی التزام ہے حضور کی یہ تحریک بہت ہی بابرکت اور نفسانی اور جماعتی اصلاح، تربیت کے لئے ایک بہت ہی پیاری تحریک ہے۔ حضور پُرنور میرے لئے بھی خاص طور پر دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہر رنگ میں اپنے بڑھنے والے فضلوں سے نوازے اور مجھ سے راضی ہو جائے۔ آمین

محترمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ لاہور چھاؤنی تحریر فرماتی ہیں۔

سست بہنوں کو تنظیم کی اہمیت بتائی اور جلسوں میں آنے کی تاکید کی۔ چنانچہ وقف کے عرصے میں منعقدہ اجلاس میں بعض ایسی بہنیں بھی آتی تھیں جو عرصے سے اجلاس میں شامل نہیں ہو رہی تھیں۔ تسبیح وتحمید درود و استغفار اور تلاوت قرآن کریم کے روزانہ معمول پر زور دیا۔ خاکسار اس عرصہ میں تسبیح وتحمید درود اور ذکر الٰہی میں زیادہ وقت گزارتی رہی۔ کتب سلسلہ کے مطالعہ میں لجنہ کے دوروں اور شام کی کلاس لینے میں اپنے بچوں کے سالانہ امتحانات کو بھی بھلا دیا۔

مکرم عبدالغفار صاحب ڈار آف راولپنڈی تحریر فرماتے ہیں:۔

کل سے یہ علاقہ دیکھ کر بار بار قادیان شریف اور حضرت مصلح موعود اور حضور یاد آتے رہے ہیں اور یہاں پہنچتے ہی دعاؤں میں رقت پیدا ہوگئی ہے خدا تعالیٰ میری تمام کمزوریوں کو دور فرمائے اور زندگی بھر نیکی کی توفیق عطا فرماتا رہے اور انجام بخیر ہو۔

مکرم خدابخش صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

ہم دونوں واقف یہاں پر باقاعدہ درس و تدریس کا کام کر رہے ہیں اس عرصہ میں ہم کو روحانی فوائد سے وافر حصہ مل رہا ہے۔ ہم اپنی حالت میں تبدیلی دیکھ رہے ہیں۔ دعاؤں کے لئے عملی نمونہ کے لئے روحانی فائدہ حاصل کرنے کے لئے وقف عارضی کو بہترین نظام پایا ہے اب شوق بڑھ رہا ہے۔ خدا تعالیٰ توفیق دے تو دوبارہ وقف کے لئے نام دیں لیکن وقف کا کام ختم ہونے کے بعد ایک حسرت بھی دامن گیر ہے وہ یہ کہ کاش ہم سے کچھ کام ہو جاتا لیکن پندرہ یوم میں اتنا کام نہیں ہو سکا جس قدر کرنا چاہئے تھا۔

(الفضل 29 نومبر 1969ء)

مکرم محمد یوسف صاحب گوجرانوالہ لکھتے ہیں:

ہفتہ کے روز صبح دس بجے کے قریب بیت کی چھت کے نیچے خاکسار بیٹھا تلاوت قرآن مجید کر رہا تھا۔ اچانک بندہ کا دل اچاٹ ہو گیا۔ افسردگی اور پریشانی سی چھا گئی بندہ نے قرآن مجید بند کر کے رکھا اور باہر نکل کر صحن میں وضو کی جگہ پر جا بیٹھا اور اس حالت کے متعلق سوچ رہا تھا ابھی صرف دو یا ایک منٹ ہی گزرا ہوگا کہ چھت کا مذکورہ حصہ دھڑام سے نیچے گر گیا۔ حضور پُرنور کی دعاؤں کی برکت اور حضور کی جاری کردہ تحریک کی برکت سے خدا تعالیٰ نے محفوظ رکھا ورنہ اگر دو منٹ بھی دیر ہو جاتی تو خیر نہیں تھی اللہ میاں کے فضل کی کوئی انتہا نہیں کہ کس طرح اس خاکسار کو باہر نکالا اور بعد میں چھت گر گئی۔

مکرم عبدالحلیم صاحب فرماتے ہیں:۔

اس تحریک سے جماعت میں بیداری کی ایک رو پیدا ہو جاتی ہے اور اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ خواب غفلت میں سویا ہوا مسافر جاگ پڑتا ہے اور اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہو جاتا ہے۔ باہمی محبت واخوت کا ایک حسین اور دلکش منظر پیش کرتی ہے۔ وقف سے واپس آنے کے بعد دل بے اختیار اس بستی کی طرف پرواز کرنا چاہتا ہے اور واپس آنے پر کئی دنوں تک دوستوں کی جدائی میں دل اداس اور بے چین رہتا ہے۔

مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب بھکھی آنہ لکھتے ہیں:۔

چوہدری برکت علی صاحب نمبردار ڈیرہ چوبچے آنہ مشمولہ وان تحصیل و ضلع شیخوپورہ نے الٰہی تحریک پر حقہ نوشی ترک کر دی ہے۔ آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے اس مبارک فیصلہ پر قائم رہنے کی استقامت بخشے۔ آمین

مکرم مولوی محمد الطاف صاحب پشاور تحریر فرماتے ہیں:۔

حضور نے جماعت پر ایک احسان عظیم فرمایا ہے جو اس مبارک تحریک کو جاری فرمایا ہے۔ اس تحریک کے برکات بیان کرنے کے لئے خاکسار کے پاس الفاظ نہیں ہیں احباب تجربہ کر کے دیکھ سکتے ہیں۔ چند فوائد عرض کرتا ہوں۔ جماعتوں کو تربیت کے لئے مفت مربی مل جاتے ہیں۔ اگر اس کام کو چلانے کے لئے روپیہ خرچ کیا جاتا تو ہزاروں روپے خرچ ہو جاتے۔ چونکہ اپنے خرچ پر دوست وقف عارضی کے دن گزارتے ہیں اس لئے اس کا اثر اپنوں اور غیروں پر اچھا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ خود وقف پر جانے والوں کو بھی خاصی اصلاح ہو جاتی ہے کیونکہ ان کو خاص طور پر دعاؤں اور ذکر الٰہی۔ تلاوت قرآن کریم اور تہجد پڑھنے کا موقع مل جاتا ہے اور چونکہ جماعتوں میں بڑے بڑے مخلص بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کے اخلاص سے واقفین بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔

مکرم جناب فضل الٰہی صاحب آف ٹوپی مردان اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی تربیت اور اصلاح کا خوب موقع ملا۔ کسی دن بھی نماز تہجد کا ناغہ نہیں ہوا اور سب فرض نمازیں باجماعت ادا کیں۔ قرآن شریف تفسیر صغیر سے سورہ کہف باترجمہ پڑھا۔ تفسیر کبیر سے سورۃ فیل کی تفسیر پڑھی۔ حضرت مسیح موعود کی کتاب توضیح مرام اور ملفوظات حصہ اول مطالعہ کئے۔

محترم محمد صدیق صاحب مسن باڈہ لکھتے ہیں:

ہمارا اس مقامی جماعت پر کوئی بوجھ نہیں تھا ہمارا کھانا پینا اور بستر وغیرہ سب اپنا تھا حضور! یہ وقف عارضی کی تحریک بہت مبارک تحریک ہے۔ یہ جماعت کے لئے اور خاص اپنے نفس کے لئے بہت ہی بابرکت ہے۔ میں خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس مبارک تحریک (وقف عارضی) کو بابرکت بنائے اور ہماری جماعت کے ہر فرد کو یہ توفیق بخشے کہ اس مبارک تحریک میں حصہ لے۔ آمین ثم آمین

محترم شیخ محمد سلیم صاحب دنیاپور ضلع ملتان

لکھتے ہیں:۔

ماشاء اللہ یہاں کی جماعت مخلص ہے۔مگر تربیت کی سخت ضرورت ہے یہاں پر کسی بھی دوست کے پاس قیام کی جگہ نہ تھی لہٰذا جمعہ کو دوست جمع ہوئے تو ان کو چندہ جمع کر کے ایک الگ کمرہ بنانے کی اور بطور بیت وقف کرنے کی تحریک کی گئی۔ ایک دوست چوہدری محمد اسحاق صاحب نے جگہ وقف کر دی اور باقی دوستوں نے چندہ جمع کر کے ایک مشترکہ کمرہ بنانے کے لئے وعدہ کیا تا کہ تمام دوست اکٹھے ہو کر نمازیں پڑھ سکیں اور ساتھ ساتھ آئے ہوئے مہمان بھی ٹھہر سکیں۔ لہٰذا خدا کے فضل سے یہ بھی کامیابی ہوگئی۔ خاکسار ان تمام دوستوں کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ حضور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کے مالوں میں برکت دے۔

مکرم بشیر احمد صاحب چیمہ آف خانپور جنوبی ضلع ڈیرہ غازی خان لکھتے ہیں:۔

میرے پیارے آقا حضور انور نے وقف عارضی کی تحریک فرما کر ہم کمزوروں پر جو احسان فرمایا ہے۔ اس احسان عظیم کا شکریہ ادا کرنا محال ہے۔ وقف عارضی میں جا کر اصلاح نفس کا موقع اور اطمینان قلب اور دل کو ایک عجیب سکینت ہوتی ہے۔ یہ خاص اللہ تعالیٰ کا فضل اور حضور اقدس کا احسان ہے جو جماعت کو رہتی دنیا تک یاد رہے گا۔

مکرم محمد عبداللہ منظور صاحب حافظ آبادی تحریر کرتے ہیں:۔

میں بغرض وقف عارضی حاضر ہو گیا ہوں بچوں کو جو پہلے ہی گھروں پر قرآن مجید ناظرہ پڑھتے ہیں سبق دینا شروع کر دیا ہے اور ساتھ ہی کچھ ادویات بھی بندہ لایا تھا۔ جو ضرورت پر یہاں کام آ رہی ہیں لوگ بھی بہت خوش ہیں اور خاکسار بھی بہت خوش ہے کیونکہ یہ دو ہفتے عبادت اور دعاؤں کے لئے اچھے میسر آئے ہیں۔ نہایت اچھی اچھی خوابیں دیکھ رہا ہوں اور اپنے میں ایک خاص تبدیلی دیکھ رہا ہوں۔

مکرم مبین الحق صاحب شمس آف راولپنڈی تحریر فرماتے ہیں:۔

وقف عارضی کے سلسلہ میں کم از کم اتنا فائدہ تو ضرور ہوتا ہے کہ اپنی اصلاح تو ضرور ہو جاتی ہے اور یہ بڑا فائدہ ہے۔ یہاں پر مجھ کو ذکر اذکار دعا تہجد پڑھنے کی توفیق بھی خدا تعالیٰ دیتا رہتا ہے۔

محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ آف نوشہرہ تحریر فرماتی ہیں۔

حضور نے وقف عارضی کی تحریک شروع کر کے ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے اس ہفتہ میں خاکسار جو کام کر سکی ہے وہ دوسرے عام ہفتوں کے کام کی نسبت بہت زیادہ ہے کیونکہ دنیا سے لاتعلق ہو کر چند دن محض دین کی خدمت کرنے سے ہی ہم اپنی عظیم ذمہ داریوں سے صحیح طور پر روشناس ہو سکتے ہیں۔

(الفضل 28 نومبر 1969ء)

محترمہ تسنیم کوثر صاحبہ بنت مرزا رشید احمد صاحب آف کوئٹہ رپورٹ وقف عارضی میں لکھتی ہیں۔

وقف عارضی کے دوران کام کرنے میں جس قدر لطف آیا پہلے کبھی نہ آیا تھا اور خاص طور پر قرآن مجید کے پڑھنے پڑھانے سے تو میں بہت لطف اندوز ہوئی یہ ایک حقیقت ہے کہ حضور نے یہ بابرکت تحریک جاری کر کے جماعت احمدیہ کے افراد پر بہت بڑا احسان کیا ہے اور انہیں ایک بڑی نعمت سے نوازا ہے خوش قسمت ہیں وہ احمدی جو اس بابرکت تحریک میں حصہ لے کر اپنے دامنوں کو خدا تعالیٰ کی اس بڑی نعمت سے بھر لیتے ہیں جو اس نے مسیح موعود کے ذریعہ نازل فرمائی۔

مکرم محمد اسماعیل صاحب وسیم سیرالیون کے ایک مقام پر عرصہ وقف عارضی گزارنے کے بعد اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

تربیتی طور پر احباب جماعت کو وقف عارضی کی مبارک تحریک کی اہمیت اور افادیت اچھی طرح واضح ہو چکی ہے ہمارے احمدیہ سکول (پرائمری) کے ہیڈ ماسٹر نے جو دو جلسوں میں خاکسار کے ترجمان تھے خاص طور پر وعدہ کیا ہے کہ وہ اگلے سال انشاء اللہ اپنے آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے حضور وقف کے لئے پیش کریں گے اور موسمی تعطیلات کا کافی عرصہ اسی طرح گزاریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی ہمارے خلیفہ وقت کا حامی و ناصر اور مددگار رہتا ہے اور اسی وجہ سے وقتاً فوقتاً وقف عارضی ایسی بابرکت اور پُراثر تحریکات کے مفید ہونے کے بھی اثرات ہمارے سامنے گواہی دے رہے ہوتے ہیں۔

محترم خلیل الرحمٰن صاحب فردوسی اور مکرم لطیف احمد صاحب سیرالیون کے مقام (Momajo) پر عرصہ وقف گزار کر رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

حضور والا یہ علاقہ سیرالیون کے غیر معروف علاقوں میں سے ہے اور رسل و رسائل اور ذرائع آمد و رفت کی کمی کی وجہ سے مربیان کرام بہت تھوڑا ایک دو اور زیادہ سے زیادہ تین راتوں کے لئے وہاں ٹھہرتے رہے ہیں۔ اس لئے ہمارے وقف عارضی کے لمبے قیام کی وجہ سے یہاں کے لوگ انتہائی خوش ہوئے اور اس خوش قسمتی پر فخر کرتے ہوئے انہوں نے ہمارے ساتھ پوری طرح تعاون کیا اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ یہ طریق جاری رکھا جائے تا کہ تربیت اور دعوت الی اللہ کا کام زیادہ مؤثر رنگ میں ہو سکے"۔

(الفضل 30 نومبر 1969ء)

مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں:۔

ہمارے آنے کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا اثر ہے۔ یہ تحریک نہایت ہی بابرکت ہے۔ مقامی جماعت میں بیداری کے علاوہ ہمیں خود یہ فائدہ پہنچا ہے کہ دنیوی کاروبار سے الگ ہو کر یکسوئی سے دعائیں کرنے اور کثرت سے قرآن کریم پڑھنے کا موقع میسر آ گیا ہے۔

مکرم چوہدری غلام جیلانی خاں صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:

حضور کی یہ تحریک نہ صرف جماعت کی ترقی کے لئے بلکہ واقفین کی روحانی ترقی کے لئے بھی آب حیات ثابت ہو رہی ہے۔ جی چاہتا ہے کہ دنیا و مافیہا سے بے نیاز ہو کر خدمت دین میں ہمہ وقت مصروف رہیں لیکن دنیا کی دوسری ذمہ داریاں اس راہ میں حائل ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب کوٹ احمدیاں لکھتے ہیں:۔

واقعی یہ تحریک الٰہی تحریک ہے۔ اس سے سالوں کے جو زنگ دلوں پر جمع ہوتے ہیں دھل جاتے ہیں اور جس طرح سونا بھٹی میں پڑ کر صاف ہوتا ہے اسی طرح مومن کی اصلاح کا زریں پہلو ہے۔

محترم حکیم سراج الدین صاحب اپنا عرصہ وقف پورا ہونے پر تحریر کرتے ہیں۔

بندہ اپنا خرچ کرتا رہا اور کھانا تیار کروانے کی اجرت ادا کرتا رہا ہے۔ یہ پہلا موقع تھا اپنے خرچ پر وقف کے ایام گزارنے کا۔

مکرم سید عبدالسلام صاحب ربوہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

ہم نے روز اول سے ہی جماعت والوں کو منع کیا اور خود کھانا پکاتے رہے میں اپنے گھر سے سارے قسم کی چیزیں ساتھ لے گیا تھا۔ چنانچہ لوگ کہتے تھے کہ آپ تو سارا باورچی خانہ ہی اٹھا کر لے آئے ہیں۔ ہمارے خود پکانے اور دعوت قبول نہ کرنے پر ان میں سے بعض دوستوں نے برا منایا اور ناراض ہوئے اور کہتے رہے حضور کا یہ ہرگز منشاء نہیں کہ دعوت بھی قبول ہی نہ کرو۔ میں نے کہا کہ دعوت اور ایام میں اپنی جگہ ہے اور ان دنوں خلیفہ وقت کے حکم کی تعمیل کرنا بھی از بس ضروری ہے۔

مکرم مولوی محمد نواز خاں صاحب کھٹکی آف کراچی تحریر فرماتے ہیں۔

حضور کی یہ عارضی وقف کی تحریک یقیناً الٰہی تحریک ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ جماعت کے دوست کثیر تعداد میں اس میں شریک ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کریں اور اسی طرح ہر دینی خدمت کے لئے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے دنیا میں نکل جائیں جس طرح اور صوفیا کرام اور حضرت مسیح موعود اور حضرت گوتم بدھ علیہ السلام کے ساتھی بغیر کسی زادِ راہ کے محض اللہ تعالیٰ کے دین کے مناد بن کر دنیا میں گئے تھے اور اللہ تعالیٰ نے بھی عطا کرتے ہوئے مظفر و منصور کیا۔

مکرم حکیم محمد محمد آباد کمال ڈیرہ ضلع نواب شاہ رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

میرے پیارے آقا ہم وقف کرنے والوں کو حضور کا بہت شکرگزار ہونا چاہئے کیونکہ حضور نے تحریک فرما کر ہم خادموں کو اپنی اصلاح کرنے کا موقع عطا فرمایا ہے کیونکہ ہر واقف زندگی کسی دوسرے کی اصلاح کی کوشش کرتا ہے تو اس کو اپنے اندر کوتاہیاں نظر آتی ہیں۔ اسی طرح کوئی واقف زندگی کسی اور جماعت میں ہے تو اکثر غیر احمدی جو وہاں کے ہوتے ہیں مقامی احمدیوں پر تعصب کی وجہ سے یا حقیقت میں بعض الزام لگاتے ہیں تب ہر ایک واقف کو معلوم ہو کہ کسی احمدی کی کمزوری کا احمدی پر اثر پڑتا ہے اور اپنی اصلاح رہتی ہے۔

❋❋❋❋❋❋

تائید ایزدی

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں۔

میری برادری میں سے میرے ایک چچازاد بھائی میاں غلام احمد تھے۔ ان کی کچھ جائیداد موضع لنگہ گجرات میں بھی تھی۔ ایک مرتبہ انہوں نے مجھے ایک تحریر کے کام کیلئے فرمائش کی جس کی تعمیل کے لئے میں ان کے ہمراہ موضع لنگہ چلا آیا۔ گرمیوں کا موسم تھا اس لئے میں دوپہر کا وقت اکثر ان کے دالان کے پیچھے ایک کوٹھڑی میں گذارا کرتا تھا۔ ایک دن حسب معمول میں دوپہر کو اس کوٹھڑی میں سو رہا تھا۔ میری آنکھ کھلی تو میں نے سنا کہ غلام احمد کی خالہ اور والدہ کہہ رہی تھیں کہ اس رسولے (غلام رسول) کا ہمیں بڑا افسوس ہے کہ گاؤں گاؤں اور گھر گھر میں لوگ اس کی برائی کرتے ہیں۔ اس نے تو مرزائی ہو کر ہمارے خاندان کی ناک کاٹ دی ہے۔ اتفاق کی بات ہے کہ اس روز برابر کی کوٹھڑی میں بھائی غلام احمد بھی سویا ہوا تھا اس نے بیدار ہوتے ہی ان کی یہ مغلظات سنیں تو کہنے لگے تم کیا بکواس کر رہی ہو۔ میں نے تو ابھی خواب میں دیکھا ہے کہ غلام رسول پر آسمان سے اتنا نور برس رہا ہے کہ اس نے چاروں طرف سے اس کو گھیر لیا ہے۔

تمہیں کیا معلوم ہے کہ جسے تم برا سمجھتی ہو وہ خدا کے نزدیک برا نہ ہو۔ اتنے میں میں بھی کوٹھڑی سے باہر نکل آیا اور ان کو احمدیت کے متعلق سمجھاتا رہا۔ مگر ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔ بلکہ یہی میاں غلام احمد جس پر اللہ تعالیٰ نے رویا کے ذریعہ سے اتمام حجت کر دی تھی میرا اتنا مخالف اور دشمن ہو گیا کہ علماء کو بلا کر بھی احمدیت پر حملے کراتا اور مجھے ذلیل کرنے کی کوشش میں لگا رہتا۔ آخر میرے مولا کریم نے میری نصرت کے لئے موضع راجیکی میں طاعون کے عذاب کو مسلط کیا اور غلام احمد اور اس کے ہمنواؤں کا صفایا کر دیا۔ وبائے طاعون کے دوران میں تقویٰ و طہارت کو اختیار کرنے کی بجائے جب ان لوگوں نے یہ منصوبہ سوچا کہ اگر کوئی مر جائے تو نہ اس کی قبر کھودی جائے اور نہ اسے اپنے قبرستان میں دفن ہونے دیا جائے تو میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود ہمارے مکان کے اوپر کھڑے ہیں اور حفاظت فرما رہے ہیں۔ چنانچہ ہمارا گھر تو حضرت اقدس کی برکت سے محفوظ رہا مگر ان بدخواہوں کے گھر طاعون سے ماتم کدے بن گئے۔

(حیات قدسی جلد اول ص 43)

مکرم آرکیٹیکٹ بشیرالدین کمال صاحب

ایک مناسب مکان کی تعمیر کے لئے 70 ضروری امور

مکان/عمارت کس طرح بہتر تعمیر کر سکتے ہیں

اگر آپ کو کسی وقت کوئی عمارت یا مکان تعمیر کرنا ہے یا کر رہے ہوں تو مندرجہ ذیل امور کو ضرور مدنظر رکھیں۔ نتیجۃً اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہوگا۔ امور یہ ہیں جن کو آپ نے دوران تعمیر چیک کرنا ہے اور نشان لگانا ہے۔

پلاٹ کی خریداری

آپ نے مناسب سائز کا (ترجیحاً) شمالاً جنوباً رخ کا پلاٹ خریدا ہے۔

نقشہ کی تیاری

1۔ کیا آپ نے اپنی پسند کا نقشہ ایک کوالیفائڈ اور تجربہ کار آرکیٹیکٹ سے اپنی جگہ کی مناسبت سے تیار کروالیا ہے۔ کمپیوٹر پر یا بغیر کمپیوٹر کے۔

2۔ کیا آپ نے متعلقہ شعبہ سے تعمیر کی اجازت لے لی ہے۔

نقشہ کی نشاندہی

1۔ نقشہ کی نشاندہی صحیح سمت میں کی گئی ہے۔

2۔ سڑک اور ملحقہ پلاٹوں سے فاصلہ درست ہے۔

3۔ کمروں کے وتر برابر ہیں۔

4۔ بنیاد کی چوڑائی کے نشان صحیح لگائے گئے ہیں۔

5۔ ہر دیوار کی سنٹر لائن کا نشان بنیاد سے باہر نکال دیا گیا ہے۔

6۔ پلاٹ کی بھرائی کا لیول اور چوکی کے لیول کا نشان لگا دیا گیا ہے۔

بنیاد

1۔ بنیاد کی چوڑائی اور گہرائی صحیح ہے۔

2۔ بنیاد کی سطح لیول میں ہے۔

3۔ کوئی خلاء یا بھرائی کی مٹی نہیں ہے۔

4۔ دیمک سے محفوظ کرنے کا محلول استعمال کیا گیا ہے۔ (اگر ضروری ہے)

5۔ بنیاد کی کنکریٹ کے اجزاء کا تناسب صحیح ہے۔

6۔ بنیاد کی کنکریٹ وغیرہ کو صحیح مکس کر کے ڈالا جارہا ہے۔

7۔ بنیاد کی کنکریٹ لیول میں کوٹ کر بھری جارہی ہے۔

8۔ بنیاد کی چنائی میں کھسکے (Offsets) صحیح ہیں۔

9۔ چنائی کا ہر ردا لیول میں ہے۔

10۔ دیوار کے کونوں پر جوڑ مناسب چڑھاؤ کے ساتھ بنائے جارہے ہیں۔

11۔ جوڑوں میں مسالہ اندر تک بھرا جارہا ہے۔

ڈی پی سی یا نمی روک تہہ (DPC)

1۔ ڈی پی سی کنکریٹ کا تناسب اور موٹائی ٹھیک ہے۔

2۔ کنکریٹ کے اوپر دو دفعہ کولتار لگادی گئی ہے۔

3۔ چوکی کی اونچائی اور لیول ٹھیک ہے۔

4۔ دروازوں کے نشان صحیح ہیں۔

نوٹ: ایک افقی اور ایک عمودی نمی روک تہہ ہوتی ہے۔ افقی نمی روک تہہ لگا دی جاتی ہے۔ عموماً عمودی نہیں۔ میری رائے میں عمودی نمی روک تہہ بھی ضرور لگانی چاہئے تاکہ عمارت/مکان کی دیواریں نمی سے بچی رہیں۔ تھوڑا سا خرچ تو ضرور ہے۔ لیکن ہمیشہ کے لئے فائدہ بھی ضرور ہے۔

چنائی (Masonary)

1۔ دیوار کی سنٹر لائن صحیح ہے۔

2۔ صحیح قسم کی اینٹ پتھر یا بلاک استعمال ہو رہے ہیں۔

3۔ اینٹیں/بلاک بھگو کر لگائے جارہے ہیں۔

4۔ انگیٹھیوں کے پائپ صحیح جگہ رکھے جارہے ہیں (اگر ہیں تو)

5۔ مسالہ صحیح تناسب سے صحیح مکس کر کے ایک سے ڈیڑھ گھنٹہ کے لئے بنا ہے۔

6۔ دیوار کی چنائی سیدھی ہے۔

7۔ دیواروں کی چنائی صحیح عمود میں ہے۔

8۔ جوڑ کی موٹائی مناسب ہے اور مسالہ اچھی طرح لگا رہے ہیں۔

9۔ چوکھٹوں کے پیچھے کولتار یا دیگر کیمیائی محلول لگایا گیا ہے۔

10۔ چوکھٹیں صحیح عمود میں بیروں (ہولڈ فاسٹ) کے ساتھ لگائی گئی ہیں۔

11۔ لنٹل کی اونچائی اور چھجے صحیح ہیں۔

12۔ چھت تک دیوار کی اونچائی صحیح ہے اور لیول میں ہے۔

آر سی سی کام (RCC)

1۔ شٹرنگ مضبوط اور لیول میں ہے۔

2۔ شٹرنگ میں جھریاں بند ہیں اور فالتو مال نہیں ہے۔

3۔ لوہے کا سائز فاصلہ، ہک، موڑ چڑھاؤ اور گٹیاں ٹھیک ہیں۔

4۔ کنکریٹ کے اجزا اور پانی کی مقدار ٹھیک ہے۔ (میٹھا پانی استعمال کریں)

5۔ کنکریٹ کی مکسنگ اور بھرائی کے لئے مناسب لیبر اور سامان موجود ہے۔

6۔ ستون عمودی ہیں اور بیم لیول میں ہیں۔

7۔ چھت میں بجلی کے کنڈیوٹ صحیح لگے ہیں۔

8۔ چھت کی موٹائی اور ڈھال صحیح ہے۔

9۔ وائبریٹر یا دیگر طریقہ سے کنکریٹ کو بغیر خلا کے لیول میں بھرا جارہا ہے۔

10۔ کنکریٹ تسلسل سے (بغیر روکے) ڈالی جارہی ہے۔

11۔ سیڑھی کی ڈھال سائز اور اوپر کی خالی جگہ مناسب ہے۔

12۔ ترائی مناسب وقت تک ہو رہی ہے۔

13۔ شٹرنگ مناسب وقت پر کھولی جارہی ہے۔

بجلی و پلمبر کا کام

1۔ بجلی کے پائپ سیدھے اور مناسب جگہ پر لگائے جارہے ہیں۔

2۔ کام کے دوران بجلی و پانی کے پائپ اور ٹریپ کے سوراخ عارضی طور پر بند کردیئے ہیں۔

3۔ بجلی کے بورڈ اور فٹنگ کی جگہ اور اونچائی ٹھیک ہے۔

4۔ پانی اور سینٹری فٹنگ کی جگہ اور اونچائی ٹھیک ہے۔

5۔ بجلی کے تار کنڈیوٹ میں صحیح ڈالے گئے ہیں۔

6۔ بجلی کے سوئچ گرم تار پر لگے ہیں۔

7۔ بجلی کا ارتھ صحیح ہے اور فیوز صحیح لگے ہیں۔

8۔ تمام بٹن (سوئچ) بند کرنے پر میٹر صحیح نہیں چل رہا ہے۔

9۔ گٹر لائن کے جوڑ صحیح ہیں اور ڈھال ٹھیک ہے۔

10۔ مین ہول کے نیچے کے فرش میں نالی کو ڈھلوان بنایا گیا ہے۔

11۔ مین ہول کے ڈھکنے کھولنے کا مناسب انتظام ہے۔

12۔ سیپٹک ٹینک اور جاذب گڑھا صحیح جگہ پر ہیں۔

پلستر

1۔ پلستر کا مسالہ صحیح ہے اور صحیح طریقہ سے مکس کیا گیا ہے۔

2۔ پلستر ٹھیک موٹائی اور لیول میں ہے۔

3۔ پلستر کے کونے اور کنارے سیدھی لائن میں ہیں۔

4۔ چھجوں کے نیچے درز یا پٹی بنا رہے ہیں۔

فرش (Floor)

1۔ مٹی کی بھرائی فرش ڈالنے سے پہلے خوب کوٹی گئی ہے۔

2۔ فرش کی ہر تہہ کی موٹائی درست ہے۔

3۔ فرش کی ڈھال ٹھیک اور صحیح سمت میں ہے۔

4۔ غسل خانہ وغیرہ میں پائپ اور ٹریپ لگا دیئے گئے ہیں۔

5۔ غسل خانہ، باورچی خانہ، صحن کا فرش کمروں سے نیچا ہے۔

6۔ چپس کا خشک آمیزہ مناسب مقدار میں بنایا گیا ہے۔

7۔ پٹیاں سیدھی اور لیول میں لگائی گئی ہیں۔

8۔ چپس کے فرش کی گھسائی و مرمت صحیح طرح کی جارہی ہے۔

9۔ فرش کو مکمل کر کے پالش کردی گئی ہے۔

لکڑی کا دروازہ و کھڑکی

1۔ لکڑی صحیح قسم کی ہے۔

2۔ لکڑی صحیح طور پر خشک ہے۔

3۔ چرائی کے بعد لکڑی کو صحیح طرح خشک جگہ پر دبا کر رکھا گیا ہے۔

4۔ جوڑ کھلے ہوئے نہیں اور سریش صحیح لگائی جارہی ہے۔

5۔ چوکھٹوں کو کولتار یا دیگر کیڑے مار دوا لگادی گئی ہے۔

6۔ تیاری کے بعد ہموار جگہ پر وزن کے نیچے رکھا گیا ہے۔

7۔ پیچ ٹھونکے نہیں جارہے ہیں بلکہ کسے جارہے ہیں۔

8۔ تالے اور ہینڈل صحیح جگہ پر لگائے جارہے ہیں۔

رنگ و روغن

1۔ سطح مرمت کردی گئی ہے اور پوٹین بھر کر ہموار کردیا گیا ہے۔ ریگمال لگایا گیا ہے۔ (ہاتھ سے چیک کریں)

2۔ سطح مکمل طور پر گرد اور چکناہٹ وغیرہ سے پاک ہے۔

3۔ رنگ کے نمونے پاس کردیئے گئے ہیں۔

4۔ پرائم کوٹ لگا دیا گیا ہے۔

5۔ ڈسٹمپر اور پینٹ برش سے عمودی اور افقی سمت میں بہے بغیر لگ رہا ہے۔

6۔ رنگ کرتے وقت فرش یا شیشہ پر رنگ نہیں لگ رہا ہے۔

7۔ باہر کی طرف سیمنٹ والے رنگ پر ترائی کی جارہی ہے۔

8۔ مرمت کے لئے ہر قسم کے رنگ اور ڈسٹمپر کی تھوڑی مقدار محفوظ کرلی گئی ہے۔

متفرق

1۔ مکان کی چھت پر پانی تو کھڑا نہیں ہوتا۔

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

www.sms.edu.pk

عبدالسلام سکول آف میتھے میٹیکل سائنسز لاہور کا تعارف

فروری 2009ء میں مجھے پاکستان میں نوبیل انعام یافتہ پروفیسر عبدالسلام سے جڑی چار یادگاروں کو دیکھنے کا موقعہ ملا۔ (1) جھنگ کے محلّہ فاروقیہ میں ڈاکٹر سلام کا گھر جہاں آپ کی پیدائش ہوئی تھی اور جہاں گورنمنٹ کی طرف سے ایک خستہ حال یادگاری تختی لگی ہوئی ہے۔ مکان کی رکھوالی کیلئے ایک چوکیدار یہاں ہر وقت موجود ہوتا ہے۔ (2) گورنمنٹ کالج لاہور میں ریاضی کا شعبہ جہاں دیوار پر شعبہ کے سربراہوں کے نام لکڑی کی تختی پر دیوار پر آویزاں ہیں۔ یہ شعبہ بڑے وسیع و عریض ہال میں ہے جس کا نام اب سلام ہال ہے۔ (3) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی میں فزکس کا شعبہ جہاں سلام چیئر کا دفتر ہے اور جس کے حامل پروفیسر غلام مرتضٰی ہیں۔ ان کے دفتر کے باہر دیوار پر انگلش میں لکھا ہوا ہے: Professor Salam Chair۔ یہاں راہداری کی دونوں اطراف کی دیواروں پر ڈاکٹر سلام کی تصاویر آویزاں ہیں۔ (4) لاہور کے محلّہ نیو مسلم ٹاؤن میں عبدالسلام سکول آف میتھے میٹیکل سائنسز جو حال ہی میں یہاں منتقل ہوا تھا اس لئے بلڈنگ کے باہر سکول کے نام کا بورڈ نہیں لگا ہوا تھا۔ اس مضمون کا مقصد لاہور میں ریاضی میں ریسرچ کے اس عالمی ادارے کا تعارف کرانا مقصود ہے۔

عبدالسلام سکول آف میتھے میٹیکل سائنسز حکومت پنجاب نے گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے زیر نگرانی 2004ء میں قائم کیا تھا۔ یہ ایک سنٹر آف ایکسی لینس ہے جس کا مقصد ریاضی کے علوم میں ریسرچ اور ایڈوانس سٹڈیز ہے۔ سکول کے ڈائریکٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر رضا چوہدری ہیں جنہوں نے میرا اور میرے پرانے دوست خالد امیر کا استقبال بڑے پرتپاک طریقے سے کیا۔ خوش باش، وضعدار، خوش پوشاک ڈاکٹر چوہدری نے انگلش میں گفتگو کرتے ہوئے ہمیں بتلایا کہ وہ واشنگٹن سٹیٹ یونیورسٹی (سی ایٹل امریکہ) میں بیس سال تک تدریس کا فریضہ انجام دینے کے بعد پاکستان لوٹے ہیں۔ choudhry@cwu.edu انہوں نے بتلایا کہ سکول اس وقت ساؤتھ ایشیا میں سب سے مضبوط ادارہ ہے اور دنیا میں اس وقت تیزی سے ابھرنے والا سکول ہے جہاں سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری دی جاتی ہے۔ سکول کا نصب العین یہ ہے کہ پروفیشنل سائنسدانوں کی تربیت کی جائے تاکہ وہ علوم ریاضی کے مختلف شعبوں میں تحقیق کا کام کرسکیں۔ سکول کا ایک نہایت اہم کام پوسٹ ڈاکٹرل فیلوشپ کو شروع کرنا تھا۔ اس سے پہلے پاکستانی طالب علم پوسٹ ڈاکٹرل فیلوشپ کیلئے غیر ممالک میں جایا کرتے تھے مگر اب گنگا الٹی بہنی شروع ہوگئی ہے اور غیر ممالک کے طلباء یہاں پاکستان میں آرہے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ اس وقت متعدد نوجوان جو اپنے ممالک سے ڈاکٹریٹ یافتہ ہیں وہ ASSMS میں پوسٹ ڈاکٹریٹ فیلوشپ کررہے ہیں۔ اس سال ایسے طالب علم چین، جرمنی، رومانیہ، امریکہ، ازبکستان سے آئے ہیں جو ہماری فیکلٹی کے معیار کی نشاندہی کرتا ہے۔

چوہدری صاحب کے ارشاد پر ہمیں یہاں سے ریاضی میں پی ایچ ڈی حاصل کرنے والے اول ترین نوجوان احمد محمود قریشی نے پورے سکول کا ٹور دیا۔ یہاں کی لائبریری ریاضی پر کتابوں رسالوں، دنیا بھر سے آئے ہوئے جرنلز سے بھری ہوئی تھی۔ سکول کے مین ہال میں ہم نے دیکھا کہ چند افراد نماز ظہر ادا کر رہے تھے۔ ہماری ملاقات ایک جرمن پروفیسر سے بھی ہوئی جو یہاں اس وقت مدرس ہے۔ اس وقت یہاں 106 سکالرز ریسرچ کا کام کررہے ہیں جن میں سے 18 سکالرز پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کرچکے ہیں۔ ایک خاتون طالب علم مس شاہین نذیر نے بھی ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہے اور وہ ایشیا کی سب سے کم عمر طالبہ ہے۔

یہاں کی فیکلٹی سو فی صد غیر ملکی ہے۔ 43 ریاضی دان جن میں سے بعض ایک فل ٹائم اور بعض ایک وزیٹنگ پروفیسرز ہیں ان کا تعلق دنیا کے بارہ ممالک سے ہے: برطانیہ، جرمنی، امریکہ، چین، سویڈن، ناروے، روس، رومانیہ، جارجیا، بلغاریہ، چیکوسلاواکیہ اور ہالینڈ۔ یہ پروفیسرز پی ایچ ڈی کے طلباء کے کام کی نگرانی کرنے کے علاوہ پوسٹ ڈاکٹرل فیلوز کے تحقیقی کام کی نگرانی بھی کرتے ہیں۔ فیکلٹی کے ممبران اور طالب علم اب تک 200 سے زائد ریسرچ پیپرز دنیا کے مشہور ترین ریاضی کے جرنلز شائع ہوچکے ہیں۔ غیر ممالک کی 22 یونیورسٹیوں کے ساتھ ایکس چینج پروگرام بھی جاری ہے۔

بین الاقوامی مقابلہ

ریاضی کو پاکستان میں سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکولوں کے طلباء میں مقبول عام بنانے میں بھی ASSMS نے قابل ذکر کردار ادا کیا ہے۔ اس ضمن میں ایک انٹرنیشنل مقابلہ شروع کیا گیا ہے جس کا نام کانگروز آف میتھے میٹکس ہے۔ اس میں تیسرے گریڈ سے لیکر تیرھویں گریڈ کے طالب علم حصہ لے سکتے ہیں۔ اس مقابلے میں 2005ء میں 6 ہزار طالبعلموں نے حصہ لیا تھا جبکہ پچھلے سال 37 ہزار طالب علموں نے حصہ لیا تھا۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پاکستانی طلباء میں ریاضی کیلئے کس قدر دلچسپی پائی جاتی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ تعداد ہر سال بڑھتی ہی رہے گی۔ بین الاقوامی سطح پر یہ مقابلہ ہر سال 17 مارچ کو منعقد ہوتا ہے۔ گزشتہ سال مختلف ممالک کے 30 لاکھ طلباء نے اس میں حصہ لیا تھا۔ پاکستان بین الاقوامی مقابلے کا ممبر 2005ء میں بنا تھا جبکہ ہندوستان کو اس کی ممبر شپ ابھی تک نہیں ملی۔

ریاضی کے مضمون کو پاکستان میں مقبول عام بنانے کیلئے ایک اور مثبت قدم اٹھایا گیا ہے۔ 2005ء میں پاکستان نے سب سے پہلی بار انٹرنیشنل میتھے میٹیکل اولمپیاڈ International Mathematical Olympiad(IMO) جو میکسیکو میں منعقد ہوا تھا اس میں حصہ لیا تھا۔ اس مقابلے میں حصہ لینے کیلئے رومانیہ کے ریاضی کے دو پروفیسروں نے IMO میں حصہ لینے کیلئے مدد کی تھی جس کی وجہ سے پاکستان معینہ وقت سے دو سال قبل اس میں شامل ہوگیا تھا۔ پاکستانی طلباء نے اس موقعہ پر ریاضی کے چند ایسے مسائل پیش کئے تھے جن کو اول درجہ کا قرار دیا گیا تھا۔ 2007ء میں پاکستان نے مقابلے میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔

تربیتی پروگرام

ریاضی میں مہارت پیدا کرنے کیلئے زبانی اور تحریر میں ابلاغ پیدا کرنا خشت اول کی مانند ہے۔ طلباء میں اظہار خیال کی ہنرمندی پیدا کرنے کیلئے یہاں کمیونیکیشن سکلز پروگرام شروع کیا گیا ہے تاکہ طلباء میں بولنے اور لکھنے میں مہارت پیدا کرنے کے ساتھ خود اعتمادی پیدا کی جائے۔ اس ضمن میں طلباء کی دو کلاسز بنیادی تربیت مکمل کرچکے ہیں۔ فیکلٹی کے ممبران کی پرفارمنس بڑھانے کیلئے نومبر 2006ء سے پروفیشنل ڈیویلپمنٹ سلسلہ وار ورک شاپس شروع کی گئیں ہیں۔ پاکستان کے دور دراز کے علاقوں میں ریاضی کی تعلیم دینے کیلئے فیکلٹی کے ممبرز نے کوچنگ سنٹرز کھولے ہیں جس کا آغاز ستمبر 2007ء میں ہوا تھا۔ پاکستان کی یونیورسٹیوں کے ریاضی کے پروفیسروں کیلئے ریاضی کی چند شاخوں میں intensive courses شروع کئے گئے ہیں۔

ورلڈ کانفرنس

مارچ کے جن دنوں ہم نے سکول کو وزٹ کیا اس کے کچھ دنوں بعد یہاں چوتھی "ورلڈ کانفرنس آن ٹوینٹی فرسٹ سنچری میتھے میٹکس " World Conference on 21st Century Mathematics کا انعقاد ہونیوالا تھا۔ اس کانفرنس کا مقصد پاکستانی ریسرچرز اور نوجوان سکالرز کو ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جس سے وہ دنیا کے نامور سائنسدانوں سے بالمشافہ تبادلہ خیال کرسکیں۔ سکول آج تک چار ایسی کانفرنسیں منعقد کرچکا ہے۔ پہلی کانفرنس مارچ 2004ء میں دوسری مارچ 2005ء اور تیسری مارچ 2007ء اور چوتھی مارچ 2009ء میں منعقد ہوئی تھی۔ سکول کے پاس اس وقت ٹاپ کلاس کے میتھے میٹیکل سائنسدان ہیں جو اپلائیڈ اور پیور میں مہارت تامہ رکھتے ہیں۔ یہ سائنسدان ماحولیات، بایو سائنسز اور انڈسٹری کیلئے میتھے میٹیکل ماڈلنگ فراہم کرنے کے قابل ہیں۔

میگزین

سکول سے اعلیٰ معیار کا میتھے میٹکل سائنسز میں ریسرچ جرنل شائع ہوتا ہے جس کا نام Journal of Prime Research in Mathematics ہے۔ اس کیلئے ریاضی کیلئے ایک میگزین بھی شائع ہوتا ہے جس کا نام Math Track ہے۔

تمام ایسے سائنسدان جو ریاضی کی فیلڈ میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کیلئے یہاں ستمبر 2004ء سے علمی مذاکرہ شروع کیا گیا تھا جو ہفتہ کے ساتوں دن منعقد ہوتا ہے۔ مذاکرہ میں ریاضی کی مختلف شاخوں میں ہونیوالی تازہ تحقیقات کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ یہاں کی ہائی کوالٹی پرفارمنس کے مدنظر انٹرنیشنل سائنٹیفک مانیٹرنگ ایجنسی نے پاکستان کو "رائزنگ سٹار" کا درجہ عطا کیا ہے۔ عالمی سطح پر پاکستان کو یہ درجہ اس وجہ سے ملا کہ ASSMS نے اس ضمن میں عمدہ کنٹری بیوشن کی تھی۔ سکول میں اعلیٰ درجے کے سیمینارز، سمپوزیم، ورک شاپس، پروفیشنل سکولز، منعقد کرنے کی وجہ سے اور بہترین اکیڈیمک سٹینڈرڈ قائم کرنے کی وجہ سے انٹرنیشنل سائنٹفک کمیونٹی پاکستان میں تعلیمی کوششوں کی بھرپور حمایت کررہی ہے۔ ان اداروں میں یونیسکو، یورپین میتھے میٹکل سوسائٹی، انٹرنیشنل میتھے میٹکل یونین کے نام قابل ذکر ہیں۔

zakaria.virk@ontario.ca
Kingston, Ontario, Canada
613-544-2397

بقیہ صفحہ 5 ۔مناسب مکان کی تعمیر

چھت پر پانی کا کھڑا ہونا بہت نقصان دہ ہے۔

2۔مکان کی چھت پر ٹائلز لگانے کے بعد گراوٹ کیا گیا ہے۔ بعض چھت پر ٹائلز لگا کر پلستر کر دیتے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد پلستر میں درز آجاتے ہیں جن کے ذریعہ سے نیچے پانی چلا جاتا ہے جو کہ چھت کو نقصان پہنچاتا ہے۔

3۔مکان کی صفائی کردی گئی ہے۔

4۔بجلی کے پائپ اور گٹر لائن ٹھیک ہیں۔

5۔دروازے کھڑکیاں اور الماریاں صحیح طور پر کھل یا بند ہورہے ہیں۔

6۔تالے چٹخنیاں صحیح کام کررہے ہیں۔

7۔مکان کے باہر صفائی کرکے زمین ہموار کردی گئی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 95368 میں طیبہ رانی

زوجہ لیاقت علی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32 این پی شرقی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ رانی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد علی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 98501 میں رخسانہ حمید

زوجہ عبدالحمید قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 5 ماشہ اندازاً مالیتی -/11250 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد انور وصیت نمبر 33928۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 98502 میں مقصود احمد

ولد بشارت احمد قوم کشمیری پیشہ دکاندار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکاندار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید الاسلام وصیت نمبر 63605۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد وصیت نمبر 56748

مسل نمبر 98503 میں ماہم ایاز

بنت مشتاق احمد ایاز قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم ایاز۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ ولید وصیت نمبر 33266۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد نصرت وصیت نمبر 70786

مسل نمبر 98504 میں عباس احمد

ولد راؤ رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عباس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عمر احمد ولد پرویز احمد

مسل نمبر 98505 میں ایاز محمود گل

ولد نثار احمد گل قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز محمود گل۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 وقار محمود گل ولد نثار احمد

مسل نمبر 98506 میں وقار محمود گل

ولد نثار احمد گل قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار محمود گل۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 ایاز محمود گل ولد نثار احمد

مسل نمبر 98507 میں ناصرہ نثار

زوجہ نثار احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دس مرلہ مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) 4 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/350000 روپے (3) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ نثار۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 وقار محمود گل ولد نثار احمد

مسل نمبر 98508 میں نصیرہ تنویر

زوجہ تنویر مقصود راجہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر مقصود راجہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل تنویر ولد تنویر مقصود راجہ

مسل نمبر 98509 میں پائندہ ثمن

بنت محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1-17 گرام مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پائندہ ثمن۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلمان ارشد ولد محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329

مسل نمبر 98510 میں رباء کنول

بنت مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رباء کنول۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 98511 میں قرۃ العین

بنت سمیع اللہ گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 98512 میں بشریٰ

زوجہ محمد اکرم قوم گر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغ محلّہ بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/62000 روپے (2) نقد رقم -/10000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت محمود ولد اللہ دتہ تارڑ

مسل نمبر 98513 میں نائیلہ خالد

بنت خالد احمد بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترسیکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائیلہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بٹ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد گھمن ولد محمد افضل

مسل نمبر 98514 میں اظہر اقبال

ولد محمد افسر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رتوچھ ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اظہر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد

محمد افسر۔ گواہ شد نمبر 2 امجد پرویز صابر مربی سلسلہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 98515 میں نصرت بی بی

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 142/ML ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ (اداشدہ حق مہر) مالیتی اندازاً -/27500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 انصر عباس مربی سلسلہ وصیت نمبر 35062 گواہ شد نمبر 2 تجمل رشید وصیت نمبر 36368

مسل نمبر 98516 میں اسد محمود سعید

ولد نصیر محمد قوم لوڑکا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد محمود سعید۔ گواہ شد نمبر 1 قمر رضا وصیت نمبر 76894۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان مصطفیٰ ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 98517 میں عرفان مصطفیٰ

ولد غلام مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 قمر رضا وصیت نمبر 76894۔ گواہ شد نمبر 2 اسد محمود سعید ولد نصیر محمد

مسل نمبر 98518 میں نذیر احمد

ولد چوہدری فضل الٰہی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام پورہ شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان مالیتی اندازاً 25 لاکھ روپے (5 بھائی ایک بہن حصہ دار ہے) (2) کار مالیتی اندازاً -/300000 روپے (3) کاروباری سرمایا -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اللہ رکھا منور ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق کھوکھر ولد فضل الدین کھوکھر

مسل نمبر 98519 میں راشدہ نذیر

زوجہ نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے اندازاً مالیتی -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اللہ رکھا منور ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق کھوکھر ولد فضل الدین کھوکھر

مسل نمبر 98520 میں ارشاد افضل

ولد گلزار احمد قوم جٹ باٹھ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشاد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 98521 میں طاہرہ شکیل

زوجہ شکیل احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ شکیل۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 98522 میں عمر فاروق

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچا گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قمر مربی سلسلہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 98523 میں طاہر احمد

ولد محمد ایوب قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 422/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ معلم سلسلہ ولد عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ ولد ٹھیکیدار محمود احمد

مسل نمبر 98524 میں عبدالمالک

ولد محمد ایوب قوم سیال پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 422/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمالک۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ولد محمد ایوب گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98525 میں محمد ابراہیم

ولد لال دین قوم سیال پیشہ زراعت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 426/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نہری اراضی 4/ایکڑ 5 کنال مالیتی اندازاً -/506500 روپے (2) اراضی 4/ایکڑ 5 کنال مالیتی اندازاً -/107600 روپے (3) مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے (4) مویشی مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ ...... روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ولد لال دین۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ معلم سلسلہ ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 98526 میں عتیقہ نیر

زوجہ صغیر احمد قوم باٹھ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/27000 روپے (2) 10 مرلہ مکان میں شرعی حصہ 1/11 جس کی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عتیقہ نیر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شفیق الرحمٰن ولد صوبیدار محمد اسحٰق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 98527 میں نجمہ مجید

بنت مجید احمد قوم پھلروان پیشہ ٹیچر عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ولد محمد الیاس۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد والد موصیہ

مسل نمبر 98528 میں نسرین اختر

بیوہ محمد صدیق (مرحوم) قوم طور پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1140 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد عبدالکریم

مسل نمبر 98529 میں حمیرا

بنت عبدالرزاق قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے

منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد عبدالکریم

مسل نمبر 98530 میں زینت صائمہ

بنت محمد لطیف قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زینت صائمہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد عبدالکریم

مسل نمبر 98531 میں سائرہ لطیف

بنت محمد لطیف قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

مسل نمبر 98532 میں رابعہ تبسم

بنت محمد لطیف قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد عبدالکریم

مسل نمبر 98533 میں نجمہ بیگم

زوجہ ملک محمد ایوب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/193000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد ایوب ولد ملک اصغر علی

مسل نمبر 98534 میں سعید احمد

ولد فضل احمد قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سلیم ولد سلیم احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 98535 میں انصر احمد

ولد شریف احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سلیم ولد سلیم احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 98536 میں حبیب احمد

ولد فضل احمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سلیم ولد سلیم احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 98537 میں لقمان احمد

ولد نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لبے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خاں ولد مولوی ثناء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد میاں اللہ بخش

مسل نمبر 96538 میں نغمہ کوثر

زوجہ لقمان احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لبے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نغمہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد میاں اللہ بخش

مسل نمبر 98539 میں نائلہ

بنت گلزار احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شریف پورہ بلال ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 محسن احمد ولد محمد ریاض

مسل نمبر 98540 میں طاہرہ

بنت طاہر احمد قوم ملک پیشہ......عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رب نواز کالونی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

مسل نمبر 98541 میں نصرت

بنت محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

مسل نمبر 98542 میں انصر لقمان

ولد لقمان احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت 1992ء ساکن تاڑی وال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 واصف احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 98543 میں شاہد محمود

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ مزدوری ٹرک ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑمنڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹرک ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 دین محمد ولد محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد دین

مسل نمبر 98544 میں عطاء الرافع

ولد نصیر احمد قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الرافع۔ گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر وصیت نمبر 36774۔ گواہ شد نمبر 2 عمر سعید وصیت نمبر 60399

مسل نمبر 98545 میں عطاء العلیم

ولد بشیر احمد حفیظ قوم جٹ بھلی پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء العلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 98546 میں مبارک احمد

ولد اظہر احمد قوم متیلہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704

مسل نمبر 98547 میں علی رضا

ولد اللہ رحیم قوم جٹ وڑائچ پیشہ مزدوری معاونت والد عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی رضا۔ گواہ شد نمبر 1 اللہ رحیم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 98548 میں طاہر محمود

ولد ممتاز احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد حنیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 98549 میں ذیشان احمد

ولد احسان اللہ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت نوکری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد حبیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد قائم دین

مسل نمبر 98550 میں نبی اکبر شیروز

ولد طارق احمد قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبی اکبر شیروز۔ گواہ شد نمبر 1 نغمان احمد ولد ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 98551 میں ماہم اقبال

بنت اقبال محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 سید منصور احمد ولد سید نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ قریشی ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 98552 میں عبداللہ باری

بنت مبین باری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسٹیٹ لائف ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللہ باری۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329۔ گواہ شد نمبر 2 طیب انور ورک ولد محمد انور ورک

مسل نمبر 98553 میں مرزا زبیر احمد

ولد مرزا حفیظ احمد قوم مغل (برلاس) پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظاہر احمد ملک وصیت نمبر 54095۔ گواہ شد نمبر 2 جعفر حسین ولد ریاض حسین

مسل نمبر 98554 میں خالدہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے (2) طلائی بالیاں 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/11000 روپے (3) 5 مرلہ مکان واقع دارالعلوم ربوہ (3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 98555 میں خالدہ پروین

زوجہ محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد خادم حسین۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 98556 میں ذیشان فاتح

ولد خالد تنویر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان فاتح۔ گواہ شد نمبر 1 خالد تنویر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 98557 میں ولید احمد

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سفیان جاوید ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 98558 میں سفیان جاوید

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیان جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 ولید احمد ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 98559 میں رضوانہ خالد

بنت خالد تنویر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد تنویر والد موصیہ

مسل نمبر 98560 میں زین محمود

ولد شیخ نعیم محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زین محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 98561 میں لقمان احمد ریحان

ولد منظور احمد ریحان قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد ریحان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عتیق ولد محمد رفیق

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم پروفیسر محمد ثناء اللہ صاحب امیر جماعت شیخوپورہ شہر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب جنڈیالہ روڈ شیخوپورہ بتاریخ 22/اپریل 2009ء کو بعمر 75 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز مکرم جمیل احمد صاحب مربی ضلع شیخوپورہ نے بعد نماز مغرب پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحوم مخیّر غریب پرور اور مخلص احمدی تھے، اعلیٰ تعلیم یافتہ اور اعلیٰ علمی ذوق کے مالک تھے اپنے خاندان میں پہلے احمدی تھے۔ مکرم شیخ کرامت علی صاحب سیکرٹری تحریک جدید شیخوپورہ کے ماموں زاد تھے۔ 1952ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے ہر مالی تحریک میں دل کھول کر حصہ لیتے تھے خلافت سے انتہائی محبت و عقیدت تھی۔ آپ کی شادی مکرم شیخ بشیر احمد صاحب آف چنیوٹ کی ہمشیرہ سے ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم شیخ وسیم احمد صاحب شیخوپورہ اور مکرم شیخ منصور احمد صاحب امریکہ سوگوار چھوڑے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ایک عزیز مکرم مجید احمد خان صاحب عمر 73 سال ابن مکرم بشیر احمد خان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور چند روز بیمار رہ کر مورخہ 28 مئی 2009ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں نماز جنازہ مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ جوہر ٹاؤن لاہور نے مورخہ 29 مئی 2009ء کو پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر ضلع لاہور میں تدفین ہوئی۔ آپ سادہ طبیعت خوش اخلاق اور مہمان نواز تھے آپ کی اہلیہ محترمہ امتہ الباسط صاحبہ دختر مکرم مرزا اجمل بیگ صاحب آف قادیان 1988ء میں وفات پا گئی تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے مکرم قدوس احمد صاحب، مکرم ریحان احمد صاحب، مکرم محمد احمد صاحب اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال و شکریہ احباب

مکرم محمد اکبر جوئیہ صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ و وقف نو جماعت احمدیہ ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم رائے محمد حیات صاحب جوئیہ ابن مکرم رائے غلام محمد جوئیہ صاحب مورخہ 8 مارچ 2009ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے سرگودھا میں انتقال کر گئے۔ آپ کی میت اسی روز آبائی گاؤں ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا لائی گئی جہاں محترم وقار احمد خان صاحب امیر ضلع سرگودھا نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد محترم امیر صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم تہجد گزار، خدمت خلق اور مخلوق خدا کی بہتری اور محبت جیسے حسین جذبوں سے لبریز تھے۔ قبول احمدیت کے موقعہ پر صبر و استقامت دکھائی نیز 1974ء میں سرگودھا شہر میں فسادات میں ان کے تمام گھر کو جلا دیا گیا مگر آپ نے صبر و وفا کا اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ آپ نے معتمد خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا، سیکرٹری تحریک جدید ضلع سرگودھا اور اسی طرح کئی اور عہدوں پر سالہا سال خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نڈر احمدی، مخلوق خدا کے ہمدرد، مہمان نواز، خادم دین اور خلافت سے بے انتہا محبت کرنے والے انسان تھے۔ آپ کو عرصہ 4 سال تحریک جدید میں دفتر کمیٹی آبادی میں بطور کارکن خدمت کا بھی موقعہ ملا۔ عمر رسیدہ والدین کی مثالی خدمت کا موقع ملا۔ کئی بار جماعتی مخالفت کا سامنا بھی کرنا پڑا مگر ہمیشہ وفاداری اور اخلاص کا نمونہ دکھایا۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے مکرم محمد قاسم صاحب جوئیہ ٹھٹھہ جوئیہ، خاکسار، مکرم محمد مجتبیٰ جوئیہ صاحب ٹھٹھہ جوئیہ، مکرم طارق جوئیہ صاحب ٹھٹھہ جوئیہ اور ایک بیٹی مکرمہ ام کلثوم صاحبہ زوجہ مکرم محمد نواز جوئیہ صاحب برمنگھم انگلینڈ چھوڑی ہیں ایک بیٹے کے علاوہ تمام اولاد بفضل خدا شادی شدہ ہے۔ اس موقع پر جماعت کی ایک کثیر تعداد نے اندرون و بیرون ملک سے گھر آ کر اور بذریعہ فون اظہار افسوس کیا۔ بذریعہ الفضل خاکسار اپنے تمام گھر والوں کی طرف سے احباب جماعت کا بے حد مشکور ہے جنہوں نے اس موقعہ پر ہماری دلجوئی کی اور اپنی دعاؤں میں یاد رکھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے والد محترم کے درجات بلند کرے اور ہمیں صبر کی توفیق عطا فرماتے ہوئے ان کی نیک خصائل کو اپنانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

حضرت مولوی عبدالمغنی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

یکے از 313

بیعت: 1896ء

وفات: 10 جون 1966ء

حضرت مولوی برہان الدین جہلمی صاحب سات بھائی تھے۔ ساتوں بڑے پایہ کے عالم تھے اور علیحدہ علیحدہ مساجد کے امام بھی تھے لیکن احمدیت صرف حضرت مولوی برہان الدین کو نصیب ہوئی۔

حضرت مولوی عبدالمغنی، حضرت مولوی برہان الدین جہلمی صاحب کے بیٹے تھے۔ آپ کی بیعت 1896ء کی ہے۔ قادیان میں میٹرک کے بعد مولوی فاضل بھی کیا۔ فوج میں بھرتی ہو کر پنجاب رجمنٹ میں شامل ہوئے اور صوبیدار کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ ملٹری کالج سرائے عالمگیر میں کوارٹر ماسٹر بھی رہے۔ ملایا اور پونا شہروں میں رہے۔ ریٹائر ہونے کے بعد باغ محلّہ شہر جہلم میں تادم آخر رہائش رہی۔ (مشہدی پگڑی باندھتے تھے اور کبھی بھی بغیر پگڑی کے نماز ادا نہیں کرتے تھے)۔

اس وقت آپ کی عمر گیارہ بارہ سال تھی جب آپ کے والد صاحب حضرت مولوی برہان الدین صاحب چھ ماہ تک گھر نہ آئے (حضرت مولوی برہان الدین صاحب گاؤں گاؤں پھرا کرتے تھے اور دعوت الی اللہ کرتے تھے) تو آپ کی والدہ آپ کو لے کر قادیان پہنچی اور ساتھ گڑ کی میٹھی روٹیاں پکا کر لے گئیں۔ والدہ صاحبہ اور آپ نماز عصر کے وقت بیت مبارک پہنچے۔ والدہ صاحبہ برقع اوڑھے باہر کھڑی رہیں اور مولوی صاحب اندر گئے تو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ چند رفقاء کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ مغنی صاحب نے کہا میری والدہ گھر سے بہت کم نکلا کرتی ہیں اور اب ہم والد صاحب کو ڈھونڈتے آئے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا آپ کی بغل میں کیا ہے؟ والدہ صاحبہ نے کہا سفر کے لئے میٹھی روٹیاں ہیں۔ والدہ صاحبہ کی دعوت پر حضرت اقدس نے مسکراتے ہوئے ٹکڑا توڑ کر منہ میں ڈالا اور ساتھ والوں کو بھی دیا۔ پھر رومال باندھ کر واپس دیا اور فرمایا والدہ کو گھر کے (حضرت اماں جان کے پاس) اندر لے جاؤ یہاں پر پردہ کا انتظام ہے۔ والد بھی مل جائیں گے۔

آپ سرائے عالمگیر میں صوبیدار کوارٹر ماسٹر کی حیثیت سے بھی کام کرتے رہے۔ ہر جمعہ باقاعدگی سے جہلم سائیکل پر نماز پڑھانے آتے تھے۔ جہلم کے امیر جماعت بھی رہے۔ آپ کے اساتذہ میں دو نام قابل ذکر ہیں جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی جیسے وجود تھے۔

حضرت میاں عبداللہ سنوری نے بیان کیا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے چند مہمانوں کی دعوت کی اور ان کے واسطے گھر میں کھانا تیار کروایا مگر عین جس وقت کھانے کا وقت آیا اتنے ہی اور مہمان آ گئے اور بیت مبارک مہمانوں سے بھر گئی۔ حضرت صاحب نے اندر کہلا بھیجا کہ اور مہمان آ گئے ہیں کھانا زیادہ بھجواؤ۔ اس پر بیوی صاحبہ نے حضرت صاحب کو اندر بلوا بھیجا اور کہا کہ کھانا تو تھوڑا ہے۔ صرف ان چند مہمانوں کے مطابق پکایا گیا تھا۔ جن کے واسطے آپ نے کہا تھا مگر شاید باقی کھانے کا تو کچھ کھینچ تان کر انتظام ہو سکے گا لیکن زردہ تو بہت ہی تھوڑا ہے۔ اس کا کیا کیا جاوے۔ میرا خیال ہے کہ زردہ بھجواتے ہی نہیں صرف باقی کھانا نکال دیتی ہوں۔ حضرت صاحب نے فرمایا نہیں یہ مناسب نہیں۔ تم زردہ کا برتن میرے پاس لاؤ۔ چنانچہ حضرت صاحب نے اس برتن پر رومال ڈھانک دیا اور پھر رومال کے نیچے اپنا ہاتھ گزار کر اپنی انگلیاں زردہ میں داخل کر دیں اور پھر کہا اب تم سب کے واسطے کھانا نکالو خدا برکت دے گا۔ چنانچہ میاں عبداللہ صاحب کہتے ہیں کہ زردہ سب کے واسطے آیا اور سب نے کھایا اور پھر کچھ بچ بھی گیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں کہ خاکسار عرض کرتا ہے کہ جب میاں عبداللہ صاحب نے یہ روایت بیان کی تو مولوی عبدالمغنی صاحب بھی پاس تھے انہوں نے کہا کہ سید فضل شاہ صاحب نے بھی یہ روایت بیان کی تھی۔ میاں عبداللہ صاحب نے کہا اچھا تب تو اس روایت کی تصدیق بھی ہو گئی۔ شاہ صاحب بھی اس وقت موجود ہوں گے۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ دوسرے دن میاں عبداللہ صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے سید فضل شاہ صاحب سے پوچھا ہے وہ بھی اس وقت موجود تھے اور ان کو یہ روایت یاد ہے‘‘۔

آپ نے 10 جون 1966ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔

(بقیہ صفحہ 1)

کرتے تھے اور تاحیات جاری رکھیں۔ ساہیوال میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور پھر ربوہ میں بھی بعد از نماز عصر بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا کروائی۔ آپ موصی تھے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ کثیر تعداد میں احباب ربوہ اور مختلف شہروں سے تشریف لا کر نماز جنازہ میں شامل ہوئے۔ غیر از جماعت احباب بھی آپ کی صداقت، امانت اور انسانی فلاحی خدمت کے جذبہ کے معترف تھے اور آپ کی وفات کو ایک عظیم نقصان قرار دے رہے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم چوہدری فضل احمد خاں صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے کہ مکرم چوہدری فضل احمد خاں صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مورخہ 7 جون 2009ء کو وفات پاگئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 9 جون 2009ء کو صبح 9 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی جس میں کارکنان اور دیگر احباب جماعت نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

*****

ربوہ میں طلوع و غروب 10 جون	
طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:08
غروب آفتاب	8:15

پرانے مریضوں کا نیا علاج
ADVANCED Homoeopathy
For Training/Treatment
بانی ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد ربوہ
0334-6372030

الفضل میں اشتہارات دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

جلسہ سالانہ لندن 2009ء
جلسہ سالانہ لندن 2009
جلسہ سالانہ لندن جانے والے احباب راہنمائی اور کنفرم ٹکٹ کے لئے
سروسز کی خدمات حاضر ہیں
اپیل بذریعہ وکیل دائر کرنے کی سہولت موجود ہے
سروسز
051-4853427,051-4415900
0300-9141584
0333-5494055
0333-5494167
آفس نمبر 24، 2nd فلور، آشیانہ سنٹر، رحمان آباد، مری روڈ، راولپنڈی

شادابی
برسات کی آمد ہے استعمال کریں
گرمی دانوں کیلئے مفید ہے خون صاف کرتی ہے۔ خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

حب مفید اٹھرا
اٹھرا کے مریضوں کیلئے مجرب نسخہ
اس اہم نسخہ کی تھوک اور پرچون کی خریداری کیلئے رجوع فرمائیں
حکیم منور احمد عزیز
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ
0476214029
0334620128 3

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/ basit@icpp.icci.org.pk

FD-10